طریقتِ اہلِ وفا

ضبطِ غم میری نہ عادت ہے، نہ مجبوری ہے
یہ طریقہ ہے
طریقت ہے
وفا والوں کی

درد کو سینچتے رہنا کہ وہ تحریک بنے
سوچ کے نور کی، جذبات کے اظہار کی اور
لفظ کو آنچ پہ رکھنا کہ وہ تریاق بنے

غم کی لَو بڑھتی ہے تو سوچ جواں ہوتی ہے
درد ہوتا ہے تو یہ بات عیاں ہوتی ہے

https://emad-ahmad.com/

غم میں اور حاملِ غم میں کوئی تفریق نہیں
سوچ اور دل کی جدائی بھی ذرا ٹھیک نہیں
لفظ بھی صرف سہارا ہیں بتانے کے لیے
ورنہ اندر کی گواہی کے یہ نزدیک نہیں

ایک ہو جاتا ہے انسان کا ظاہر باطن
جیسے ہو جائے سمندر پسِ طوفاں ساکن
نیک اور بد کی نہیں، جفت یا واحد کی ہے بات
ذہن اور دل جو ہوئے ایک تو کٹ جاتی ہے رات

ایک ہو جاتا ہے انساں تو سمجھ جاتا ہے
دردِ دل کھول کے رکھنے کے لیے ہوتا تو
لوگ اس کی بھی نمائش سے منافع لیتے
غم اگر جنس کی صورت بھرے بازار کے بیچ
بِک گیا ہوتا تو کس دام کا ہوتا آخر

یہ تو انمول سی سوغاتیں ہیں دل والوں کی
سینچتے پھرتے ہیں، سینے سے لگا رکھتے ہیں
ان کی تحریک سے ہوتا ہے نیا نور کشید
ان کے پارس سے بنے جاتے ہیں انساں سونا

درد والوں سے کبھی پوچھو تو بتلائیں گے
ضبطِ غم ان کی نہ عادت ہے، نہ مجبوری ہے
یہ طریقہ ہے،
طریقت ہے،
وفا والوں کی!

https://emad-ahmad.com/